گزشتہ بات پر جھوٹی قسم کھانے کا کفارہ کیا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12475

تاریخ اجراء:16ربیع الاول1444ھ/13اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ نے اپنی بالغہ بیٹی سے پوچھا کہ کیا اس نے موبائل دیکھا ہے؟ بیٹی نے کہا: میں قسم کھاتی ہوں کہ میں نے موبائل نہیں دیکھا جبکہ اس نے موبائل دیکھا تھا۔ اب اس صورت میں اس لڑکی پر کیا حکم لگے گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ماضی (Past) کی کسی بات پر کھائی گئی قسم پر کفارہ نہیں ہوتا، لیکن جھوٹی قسم کھانا، ناجائز و حرام اور سخت گناہ کا کام ہے اس کی شدید مذمت احادیثِ مبارکہ میں بیان ہوئی ہے۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں اس بالغہ لڑکی پر لازم ہے کہ اس نے ماضی یعنی گزرے زمانے کی جو جھوٹی قسم کھائی ہے اس گناہ سے صدقِ دل سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے اور آئندہ اس گناہ سے باز رہے۔ لیکن کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

جھوٹی قسم کی مذمت پر صحیح بخاری کی حدیثِ پاک میں ہے: ”عن عبد اللہ بن عمرو: عن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال "الكبائر الإشراك باللہ وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس۔"“ یعنی حضرتِ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا، والدَین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قَتل کرنا اور جُھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔ (صحیح البخاري، باب اليمين الغموس، ج06، ص2456، مطبوعہ دار ابن کثیر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ جھوٹی قسم کے حوالے سے ایک مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: ”جھوٹی قسم گزشتہ بات پر دانِستہ، اس کا کوئی کفّارہ نہیں، اس کی سزا یہ ہے کہ **جہنَّم کے کھولتے دریا میں غَوطے دیا جائے گا۔**“ (فتاوی رضویہ، ج13، ص611، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ’’قسم کی تین قسم ہے (۱) غموس۔(۲) لغو۔(۳) منعقدہ۔۔۔۔جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی یعنی مثلاً جس کے آنے کی نسبت جھوٹی قسم کھائی تھی یہ خود بھی جانتا ہے کہ نہیں آیا ہے تو ایسی قسم کو غموس کہتے ہیں۔۔۔۔غموس میں سخت گنہگار ہوا استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں۔‘‘ (بہارشریعت، ج02، صفحہ 299-298، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net